12506- باپ اپنی بیٹی کو شادی کے لیے تیار نہ کرے تو کیا یہ اس کے ماموں پر لازم ہو گا؟

سوال

جب باپ اپنی بیٹی کی شادی کے اخراجات برداشت نہ کرے تو کیا لڑکی کے ماموں پر شادی کے اخراجات کرنا لازم ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (2127) کے جواب میں نکاح کے احکام کی تلخیص بیان ہو چکی ہے، اس میں ہم نے نکاح میں ولی کی تحدید کی طرف بھی اشارہ کیا ہے اس کا مطالعہ کریں.

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ماموں عورت کے اولیاء میں شامل نہیں ہوتا، اس لیے اگر لڑکی کا باپ شادی کے اخراجات نہیں کرتا تو کیا اس حالت میں اس کے ماموں پر اس کے اخراجات کرنا لازم ہونگے یا نہیں ؟

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ نے ہمیں اس کی معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ :

" ماموں کے ذمہ اس کے اخراجات اور نفقہ لازم نہیں ہے، بلکہ اس جیسی حالت میں تو باپ کے بعد نفقہ عورت کے اقرب ترین عصبہ مرد پر واجب ہوتا ہے (مثلا اس کا بھائی یا اس کے چچا) یا پھر خاوند پر فرض ہوتا ہے، تو اس طرح یہ اخراجات اس کے من جملہ مہر سے ہونگے "

اللہ ہی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم.